- باپ: ''بیٹے کل کا کام آج کرو اور آج کا ابھی۔''

بیٹا: ''ٹھیک ہے پاپا، کل کے لیے لائے ہوئے سیب میں آج ہی کھا لیتا ہوں۔''

مرسلہ: صدیقی پینٹر، پربھنی

- ٹرین میں دو لوگ باتیں کر رہے تھے۔ آپ کہاں جا رہے ہیں۔ دوسرے نے کہا بھساول۔ پھر پہلے نے کہا آپ کہاں کے رہنے والے ہیں۔ دوسرے نے کہا امراوتی۔ امراوتی میں کہاں رہتے ہیں۔ پہلے نے کہا اقبال کالونی، اور آپ میں بھی اقبال کالونی میں رہتا ہوں۔ یہ باتیں سن کر ایک شخص نے کہا۔ آپ ایسی کیسی باتیں کر رہے ہیں۔ وہ دونوں بولے اصل میں ہم دونوں باپ بیٹے ہیں دل لگانے کے لیے باتیں کر رہیں۔

- پاگل خانہ کے صاحب جب پاگل خانہ میں داخل ہوئے تو سب پاگل اپنے اپنے کام میں مست تھے، کوئی مچھلی بیچ رہا تھا تو کوئی انڈے تو کوئی تیل، صرف ایک پاگل خاموش تھا وہ صاحب سمجھے یہ ٹھیک ہو گیا۔ پوچھے تو کہا سب ادھار مال بیچ دیا۔ اب کون دے گا پیسے؟

مرسلہ: ندیم احمد دیشمکھ، جلگاؤں، جامود

- پہلا پاگل: دوسرے پاگل سے دوست تم کب پیدا ہوئے تھے؟

دوسرا پاگل: میں اتوار کے دن پیدا ہوا تھا۔

پہلا پاگل: تم مجھے پاگل بنا رہے ہو، اتوار کے دن تو چھٹی ہوتی ہے۔

مرسلہ: التمش رؤف قاضی، ہزار کھولی، دھولیہ

- ایک خربوزے والا چلّا کر خربوزے بیچتے ہوئے کہہ رہا تھا، شکر سے میٹھے خربوزے لے لو۔

ایک گاہک خربوزے خرید کر وہیں کھڑا ہو کر کھانے لگا، اگلے ہی لمحے وہ جھلا کر بولا۔ ارے یہ تو بالکل پھیکا ہے۔

خربوزے والے نے کہا: ارے صاحب کہہ تو رہا ہوں کہ شکر سے میٹھا لگے گا شکر تو لگاؤ۔

مرسلہ: قاضی فیض مصدق، دھولیہ، مہاراشٹر

- باپ بیٹے کو تاریخ پڑھا رہا تھا تو لڑکا بولا: ابا یہ جنگ کیوں ہوتی ہے؟

باپ نے جواب دیا: فرض کرو شمالی کوریا نے جاپان پر حملہ کیا۔

بیچ میں ماں نے ٹوکا: شمالی کوریا بھلا جاپان پر حملہ کیوں کرے گا؟

باپ نے جواب دیا: ارے میں تو مثال دے رہا تھا۔

ماں نے جواب دیا: غلط مثال دے کر کیوں بہکا رہے ہو؟

باپ: شٹ اپ۔

ماں: یو شٹ اپ! لڑکا بولا بس بس! اب میں سمجھ گیا جنگ کیوں ہوتی ہے؟

مرسلہ: سیفی سبطین، ندی پار، آسنسول